



پھر اس صورتحال میں کیا کرنا چاہئے؟

	سب سے پہلے، اپنے غصے پر قابو پائیں، اور اس موقع کو غنیمت سمجھتے ہوئے، بچے کو جو سکھانا ہے اس پر توجہ دیں نہ کہ اپنے جذبات کے اظہار پر۔
	<p>تسلی سے بچے سے پوچھیں کہ کیا اسے معلوم ہے کہ اس نے جو کیا ہے وہ غلط ہے۔ اگر وہ نہیں میں جواب دے تو تفصیل میں اس کے کیے کے منفی نتائج اسے بتائیں، مثلاً اگر اس نے بیٹھک میں گیند سے کھیلا (جبکہ اس کو منع کیا گیا تھا) اور کوئی گلدان ٹوٹ گیا تو اسے بتائیں کہ گلدان مہنگا تھا اور آپ نے پیسے جوڑ جوڑ کر خریدا تھا، یا آپکی مرحوم والدہ کی طرف سے تحفہ تھا اور اس لیے آپکو بہت عزیز تھا، یا آپ بہت دور کے سفر سے لائیں تھیں اور اب نیا لانا بہت مشکل ہو گا۔ اسے سمجھانے کے لیے ایسی مثالیں دیں جو وہ سمجھ سکے، جیسے اس سے پوچھیں کہ اگر کوئی اس کا پسندیدہ کھلونا یا کوئی قیمتی چیز توڑ دے تو اسے کیسا محسوس ہوگا۔</p> <p>اگر بچہ ہاں میں جواب دے تو نہایت تحمل مزاجی کے ساتھ اس سے پوچھیں کہ اس نے جاننے بوجھتے ہوئے غلط کام کیوں کیا؟ آپ کو اپنے بچے کہ کسی چھپے غم یا رنجش کا علم ہو جائے، کہ جس کی وجہ سے وہ ضد یا بدتمیزی یا آپکی نافرمانی کر رہا ہے، اور غرض اسکی غلطی کی بنیادی وجہ کی تصحیح کا موقع مل جائے۔</p>
	<p>دونوں جوابوں کی صورت میں اسے تفصیل میں بتائیں کہ اسکی حرکت کی وجہ سے آپ، یا دوسرے متعلقہ افراد کے جذبات کس طرح مجروح ہوئے ہیں۔ مثلاً اسے بتائیں کہ آپکو گلدان بہت پسند تھا، اس لیے آپ اس کے ٹوٹنے پر اداس ہیں، اور بابا بھی اداس ہوں گے کیونکہ وہ بہت محبت سے لائے تھے۔ اسے یہ بھی کہیں کہ اسکی نافرمانی سے آپ کتنی مایوس اور ہرٹ ہوئی ہیں اور یہ بھی کہ اسکی اس حرکت سے اللہ تعالیٰ بھی ناخوش (نہ کہ غصہ) ہوں گے (کہ اس نے کسی کا دل دکھایا، یا اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا رزق ضائع کیا، یا والدین کی نافرمانی کی)۔ بچے سے غصے اور ناراضگی کی بجائے، دکھ اور مایوسی کا اظہار کرنے سے اس میں ندامت زیادہ پیدا ہوگی۔</p>
	<p>بچے کو ہرگز نہ کہیں کہ وہ سوری کہہ کر زبانی معافی مانگے۔ اسے وقت دیں کہ وہ آپ کی اس سے بات چیت پر غور کرے، اور اس دوران وقتاً فوقتاً اسکی حرکت کے منفی اثرات کا تذکرہ کرتی رہیں، اور اس کے ساتھ عادت سے کم پیار محبت کا مظاہرہ کریں۔</p> <p>بلکہ اگر وہ آپ سے معافی مانگے، تو اسے کہیں کہ آپکو زبانی کلامی سوری میں دلچسپی نہیں ہے، بلکہ آپ چاہتی ہیں کہ وہ دل میں ندامت محسوس کرے۔ اور اسے چاہیے کہ وہ تب زبان سے سوری کہے جب دل سے سوری ہو۔</p> <p>جب آپکو لگے کہ اب وہ معافی مانگنے میں مخلص ہے، تو اس سے پوچھیں کہ سوری کا کیا مطلب ہوتا ہے۔ تسلی کر لیں کہ اسے اپنی غلطی کی سمجھ بھی آگئی ہے اور احساس بھی ہو گیا ہے، اور اسے یہ بھی پتہ ہے کہ سوری ہونے کا مطلب ہوتا ہے وہ حرکت دوبارہ نہ کرنا۔</p>
	<p>اس کے ساتھ صرف سوری کہنے کے علاوہ اپنی غلطی کی تلافی کی دوسری صورتیں بھی ڈسکس کریں اور پھر کرواتیں، مثلاً استغفار کرنا، جس کا دل دکھایا اس کا دل خوش کرنے کے لیے اسے کوئی تحفہ دینا، اگر کسی کی چیز گمائی یا توڑی تو اپنی پاکٹ منی سے ویسی ہی چیز اسے نئی لا کر دینا (اس میں اس کی کچھ مالی مدد کر دیں تاکہ وہ خوشی خوشی کرے)۔</p>
	<p>آخر میں اپنے بچے کو گلے لگائیں اور اس پر اپنی خوشی کا اظہار کریں کہ اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا ہے، اور اس نے تلافی کی کوشش بھی کی ہے۔</p>

یاد رکھیں!!



ماؤں کے لیے ضروری ہے کہ وہ خود اپنی غلطیوں کا اعتراف کرنے میں جھجھک محسوس نہ کریں، تاکہ ان کے بچے بھی یہ اچھی صفت اپنائیں۔ اگر آپ اپنے بچے کو ناحق ڈانٹ دیں، یا اس پر غلط الزام لگائیں، یا کوئی وعدہ توڑیں، تو اپنی غلطی تسلیم کریں، وضاحت کریں کہ آپ کا عمل غلط کیوں تھا، اور دل سے معافی مانگیں۔ آپکے بچے آپکی عزت بھی کریں گے، اور آپکے پیروی بھی کریں گے۔

یہ عنوان جاری ہے...